خلاصہ خطبہ جمعہ 24 فروری 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بدری صحابہ جن کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ ان کے حوالے سے بعض باتوں کا ذکر رہ گیا تھا جو میں بیان کر رہا تھا۔ اس حوالے سے آج بھی بیان کروں گا۔

حضرت عامر بن ربیعہ کے بارے میں لکھا ہے کہ آپ کے والد کا نام ربیعہ بن کعب بن مالک بن ربیعہ تھا۔

آپ سے بعض احادیث بھی مروی ہیں۔ ان کے بیٹے حضرت عبد اللہ بن عامر اور ان کے خاندان کی ہجرت حبشہ کا واقعہ بیان کیا۔ ایک موقع پر آپ ﷺ نے حضرت عامر بن ربیعہ اور حضرت سھل بن حنیف کو جاسوسی کے لئے بھجوایا، ۸ ہجری میں جنگ ذات السلاسل میں حضرت عامر بن ربیعہ بھی شامل تھے آپ کی بازو پر تیر لگا جس سے آپ زخمی ہوئے۔

حضرت عمر کے دور خلافت میں جب خیبر فتح ہوا تو وہاں کی زمین میں سے آپ کو بھی حصہ ملا۔ حضرت عمر جب جاویہ تشریف لے گئے تو آپ کا جھنڈا حضرت عامر کے پاس تھا، حضرت عثمان جب حج پر تشریف لے گئے تو مدینہ میں حضرت عامر کو اپنا امیر مقام مقرر فرمایا۔

حضرت عبد اللہ بن عامر اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ کے زمانہ میں ایک شخص نے بنو فزارہ کی ایک عورت سے دو جوتے حق مہر پر شادی کر لی اور آپ ﷺ نے اس نکاح کو جائز قرار دیا۔ حضرت عامر بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس مرتبہ سلامتی بھیجتا ہے اب تمہاری مرضی ہے کہ مجھ پر کم درود بھیجو یا زیادہ۔ آپ کی ہی ایک اور روایت کے مطابق آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی بندہ میرے لئے سلامتی کی دعا کرتا ہے تو جب تک وہ اسی حالت میں ہوتا ہے فرشتے اس کے لئے سلامتی کی دعا کرتے ہیں۔

اگلا ذکر ہے حضرت حرام بن ملحان کا، ان کی نسل آگے نہیں چلی۔ حضرت انس بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے ان کے ماموں حرام بن ملحان جو ام سُلیم کے بھائی تھے کو ۷۰ سواروں کے ساتھ بنو عامر کی طرف بھیجا۔ عامر بن طفیل مشرکوں کا سردار تھا اور اس نے آنحضرت ﷺ کو تین میں سے ایک بات کا اختیار دیا تھا، اس نے کہا قصباتی لوگ آپ کے ہونگے اور دیہاتی میرے، یا یہ کہ آپ کی وفات کے بعد میں آپ کا جانشین ہونگا ورنہ میں ۲ ہزار غطفان کے آدمی لیکر آپ پر حملہ کر دوں گا۔ تو عامر کسی عورت کے گھر میں طاعون کا شکار ہوا، اور اسے عام گلٹیاں جانا اور اپنا گھوڑا منگوا کر اس پر سوار ہوا اور وہیں دم توڑ گیا۔ حضرت حرامؓ دو آدمی (جن میں سے ایک لنگڑے تھے) کو ساتھ لیکر عامر کے پاس گئے اور اس سے امن چاہی کہ وہ آپ ﷺ کا پیغام اسے دے سکیں، قبیلہ کے لوگوں نے کچھ اشارہ کیا تو ایک آدمی نے پیچھے سے آکر تاک کر نیزہ مارا جو آپ کے جسم سے آر پار ہو گیا، حضرت حرام نے اپنے جسم سے نکلتا ہوا خون اپنے ہاتھ میں لیکر منہ پر ملتے ہوئے کہا اللہ اکبر فزت و رب الکعبہ اللہ اکبر کعبہ

کے رب کی قسم میں نے اپنی مراد پالی۔ پھر وہ لوگ دوسرے آدمی کے پیچھے چل پڑے اسے مار کر باقی قاریوں کی طرف چل پڑے سب کو مار دیا سوائے اس لنگڑے آدمی کے جو پہاڑ پر چڑھ گیا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کثرت کے ساتھ صحابہ کے ایک ایسے واقعات ملتے ہیں کہ انہوں نے خدا کی راہ میں مارے جانے کو اپنے لئے عین راحت جانا۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے بئر معونہ کے واقعہ کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ ان ۷۰ اصحاب میں سے صرف دو آدمی بچے ایک عمر د بن امیہ ضمریؓ اور دوسرے کعب بن زیدؓ جنہیں کفار نے مردہ سمجھ کے چھوڑ دیا تھا۔

اسی واقعہ میں حضرت عامر بن فہیرہ جو ہجرت کے وقت آپ ﷺ کے ساتھ تھے انہیں بھی شہید کیا گیا ان کا قاتل جو بعد میں مسلمان ہو گیا اس نے اپنے ایمان کی وجہ بھی آپ کو ہی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب میں نے عامر کو شہید کیا تو اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا فزت واللہ یعنی خدا کی قسم میں تو اپنی مراد کو پہنچ گیا۔

آنحضرت ﷺ کو تقریبا ان 80 اصحاب کی وفات کی خبر ملنے پر شدید رنج پہنچا لیکن صبر کرتے ہوئے خدائی حکم کے مطابق **إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ راجعون** فرمایا۔

پھر حضرت سعد بن خولہؓ کا ذکر ہے، آپ اہل فارس میں سے تھے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے ان کی عیادت کی وہ بستر مرگ پر تھے اور انہوں نے آپ ﷺ سے طلب کیا کہ میرے پاس مال ہے کیا میں اس کا بڑا حصہ صدقہ کر دوں تو آپ ﷺ نے فرمایا نہیں تیسرا حصہ کر دو، وہ بھی بہت ہے اور فرمایا اپنے وارثوں کو اچھی حالت میں چھوڑنا انہیں محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں، اور تم اللہ کی رضا چاہتے ہوئے جو بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا اجر دیا جائے گا یہاں تک کہ ایک لقمہ بھی جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالو اس کا بھی اجر ہے۔ انہوں نے مکہ میں ہی وفات پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالی نے حضرت ابو الہیثم بن التیہانؓ، حضرت عاصم بن ثابتؓ، حضرت سہل بن حنیف انصاریؓ کا ذکر فرمایا۔ نیز حضور انور نے پاکستان کے اور برکینا فاسو، اور الجزائر کے احمدیوں کے لئے دعا کی تحریک کی اور پھر خطبہ کے آخر پر چند مرحومین کا ذکر کیا۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَن يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلاَ مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلاَ هَادِيَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۞ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۞ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكُمُ اللّٰهُ ۞ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۞ اذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89